M. WAQAS

①

Islamyat Test-3 تاریخ: ___/___/___

Q. No. 1

امت سے کیا مراد ہے اس کے عصری چیلنجوں کی فہرست بنائیں اور حل تجویز کریں؟

(الف) تعارف

امت سے مراد یہ ہے کہ جو اللہ اور اس کے رسول کی پیروی کریں اور ان کے احکام کو پورا کریں جو قرآن اور حدیث میں ان کے لیے بیان کیے گئے ہیں۔ جیسے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"تم میں سے بہترین امت وہ ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی پیروی ان کے نبی ایسے جو فیصلہ دیں جن کا حکم دیں ان کی پیروی کریں اور جس سے منع کریں اس سے انکار کر دیں۔"

(القرآن)

دورِ حاضر میں امتِ مسلمہ بے شمار سیاسی، معاشرتی، معاشی اور اندرونی اور خارجی مسائل سے دوچار ہیں۔ اندرونی مسائل میں امت مسلمہ فرقہ واریت، دہشت گردی میں مبتلا ہے۔ جبکہ بیرونی مسائل میں امت مسلمہ تجارتی، دفاعی اور میں گری ہوئی ہے۔ اس لیے ان کو اتحاد کی ضرورت ہے۔ او۔آئی۔سی جیسے بڑے پلیٹ فارم کو درست کرنے کی ضرورت ہے اور ان کو دفاع مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔

(ب) امت سے کیا مراد ہے؟

امت سے مراد یہ ہے کہ

ⓔ ③

تاریخ: __/__/__

انسانیت کا دائرہ اسلام میں داخل ہونا اور حضرت محمد ﷺ کو آخری نبی ماننا اور ان کے بتائے گئے احکامات کی پیروی کرنا امت کہلاتا ہے۔ جیسے کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو" (القرآن)

(ب) امت مسلمہ کے عصری چیلنجز جو مندرجہ ذیل ہیں۔

1 سیاسی عدم واستحکام کا فقدان

آج امت مسلمہ سیاسی مسائل میں اُلجھی ہوئی ہے۔ جس کی وجہ ان کو بے شمار مسائل درپیش ہیں۔ وہ اپنے اندرونی سیاسی مسائل کی وجہ سے اپنے دوسرے اسلامی ممالک کی مدد نہیں کر پا رہے۔ مثال کے طور پر آج فلسطین کے مسلمان اسرائیل کا ظلم و تشدد سہ رہے ہیں کوئی بھی مسلم ممالک اپنے کردار ادا نہیں کر پا رہے کیونکہ وہ خود سیاسی مسائل سے دوچار ہے۔ جس طرح پاکستان میں سیاسی مسائل چل رہے ہیں۔ ایران، عراق کے مسائل آپس میں چل رہے ہیں۔

2 دہشت گردی کے مسائل

امت مسلمہ آج

③

تاریخ: ___/___/___

دہشت گردی جیسے مسائل میں بھی سے دوچار ہے۔ 1979 میں روس کے حملے کے بعد آج تک افغانستان، پاکستان، ایران، عراق، شام اور دیگر اسلامی ممالک دہشت گردی کی وجہ سے پیچھے چلے گئے ہیں۔ آج فلسطین پر دہشت گردی جاری ہے جس میں ہزاروں بچے، بوڑھے اور عورتیں ماری جا چکی ہیں۔ اسلام میں دہشت گردی سے منع کیا گیا ہے حضور پاک ﷺ کا ارشاد ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"درختوں کو نہ جلایا جائے، بوڑھوں بچوں کو قتل نہ کیا جائے اور نہ لاشوں کا مثلہ کیا جائے جہاد کے دوران یہ دہشت گردی ہے۔"

معاشی عدم استحکام کے مسائل ۳

امت مسلمہ معاشیت جیسے مسائل سے دوچار ہے۔ حالانکہ عرب ممالک جن میں سعودی عرب، متحدہ عرب امارات کے پاس بے شمار آئل اور گیس کے ذخائر ہیں لیکن وہ اپنا آئل اور تیل مغربی ممالک کو بیچتا ہے۔ جس سے مسلم ممالک میں معاشیت جیسے معاشی مسائل ہیں۔ پاکستان ایک ایٹمی طاقت لیکن وہ بھی ایک معاشی مسائل کی جنگ لڑ رہا ہے۔ اس طرح افغانستان، شام، فلسطین بھی معیشت کے مسائل سے دوچار ہیں۔

معاشرتی بگاڑ ۴

(4)

تاریخ: ___/___/___

مسلمان ممالک میں معاشرتی بگاڑ دن بدن بڑھتا جا رہا ہے، یہ سب مغربی یلغار کی وجہ سے ہے، جس کی وجہ سے بے حیائی پھیلتی جا رہی ہے، عورتوں میں بے حیائی اور مخنث پن جیسے معاشرتی بگاڑ جنم لے چکے ہیں، جبکہ اسلام نے سختی سے منع کیا ہے، جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"کہ اے نبی اپنی مسلمان عورتوں سے کہہ دیجیے کہ جب تم گھروں سے باہر نکلو تو اپنی چادر کا پلو نیچے کر لو۔" (القرآن)

(5) فرقہ واریت کا پھیلنا

آج مسلمان ممالک فرقہ واریت جیسے مسائل سے دوچار ہیں اور مختلف گروہوں میں بٹے ہیں جن میں سنی، شیعہ، وہابی، اہل حدیث جیسے فرقہ ہیں جو زیادہ انتشار پھیلا رہے ہیں اور مسلمان ممالک کے اندر مزید مسائل پیدا ہو رہے ہیں، قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اس میں تفرقہ نہ ڈالو۔" القرآن

لیکن امت مسلمہ میں فرقہ واریت پھیل گیا ہے۔

تاریخ: ___/___/___

(ت)

امت مسلمہ کے عصری چیلنجوں کے حل

1 قرآن اور حدیث میں حل اتحاد امت کے لیے حل

قرآن مجید نے بے شمار جگہ ارشاد ہوا ہے کہ تمام مسلمان آپس میں مل جل کر رہیں آپس میں باہم تفرقہ نہ ڈالیں۔ ایک جگہ ارشاد ہوا جس کا مفہوم یہ ہے۔
"اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رہو اس میں باہم تفرقہ نہ ڈالو" (القرآن)
ایک اور جگہ ارشاد ہوا جس کا مفہوم یہ ہے کہ "اللہ تعالیٰ نے تمہارے ذات اور قبیلے اس لیے بنائے ہیں کہ تاکہ تمہاری پہچان کی جاسکے نہ کہ تم آپس میں لڑائی جھگڑے کرو" (القرآن)

(2) او۔ آئی۔ سی تنظیم کی بہتری کی تجویز

ڈاکٹر محمد امین کے مطابق او۔ آئی۔ سی کو بہتر کرنے کی تجویز۔

(i) مسلمان ممالک کی UN میں Veto Power ہونی چاہیے۔

(ii) او۔ آئی۔ سی کو سعودی عرب کے Financial تسلط سے آزاد کروایا جائے۔

(iii) تمام مسلمان ممالک کو ایک مکمل دفاعی سسٹم ہونا چاہیے۔

(3) علامہ اقبال کے نقطہ نظر سے

علامہ اقبال نے بھی امت

تاریخ: __/__/__

مسلم کو اکٹھا رہنے کے لیے تحریک دیں۔ بقول علامہ اقبال کے مطابق

بتانِ رنگ و خوں کو توڑ کر ملت میں گم ہو جا
نہ کوئی تورانی رہے باقی نہ ایرانی نہ افغانی۔

دوسری جگہ ارشاد ہے۔

اپنی ملت پر قیاس اقوامِ مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قومِ رسولِ ہاشمی

(4) دفاعی نظام کو مضبوط بنانا

مسلمانوں کا دفاعی نظام نیٹو کی طرز پر ہونا چاہیے تاکہ جب بھی کسی امت مسلم کو کوئی مسئلہ پیش آئے تو افواج بھیجی جا سکیں اگر آج ہوتا تو فلسطین کی مدد کی جا سکتی تھی۔

(5) تجارت اور معاشیت کو بہتر کرے

مسلمان ممالک کو مل کر یورپی یونین کی طرح ایک نظام بنانا چاہیے جس میں ایک کرنسی ہو اور ایک تجارتی نظام ہو جس میں مسلم ممالک ترقی کر سکتے ہیں۔

(6) تعلیم و تربیت کے ذریعے

مسلمان ممالک کو اپنا تعلیم و تربیت کو بہتر کرنا چاہیے بہتر ہے مسلم ~~یونیورسٹیاں~~ یونیورسٹیز قائم ہونی چاہیے جہاں تمام مسلمان ممالک کے بچوں کو بہتر تعلیم دی جا سکیں تاکہ مسلمان ممالک

تاریخ: ___/___/___

جدید سائنس اور ٹیکنالوجی میں ترقی کریں

(ج) خلاصۂ بحث

امتِ مسلمہ جس میں سعودی عرب
متحدہ عرب امارات، پاکستان، کویت اور بے شمار ممالک
کا قریب مسلمان ممالک ہیں جن میں صرف پاکستان
ایک ایٹمی طاقت ہے۔ آج تمام مسلمان ممالک بے شمار
مسائل میں گھرے ہوئے ہیں فلسطین میں اسرائیل
کی دہشت گردی جاری ہے اس کی کوئی بھی مدد نہیں
کر پا رہا کیونکہ مسلمان ممالک کے پاس کوئی بڑی
Veto Power نہیں ہے جس کو وہ UN میں پیش کر سکے اس
کے علاوہ تمام ممالک سیاسی، معاشی، اور معاشرتی
بگاڑ میں بھی مبتلا ہیں۔ یہ تمام مسائل مسلمان
ممالک حل کر سکتے ہیں اگر وہ اپنے دفاع کو
مضبوط کریں نیٹو کی طرز پر۔ اس کے علاوہ ایک
کرنسی ہو یورپی یونین کے طرز پر۔ اسی طرح
تمام مسلمان ممالک مل کر تعلیم پر زور دیں
اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کریں۔

بقول اقبالؒ:

بتانِ رنگ و خوں کو توڑ کر ملت میں گم ہو جا
نہ تورانی رہے باقی نہ ایرانی نہ افغانی

تاریخ: __/__/__

Q.No.2

اجتہاد کی مفہوم اور تصور کو واضح کریں؟ مجتہد کی خصوصیات اور عصر حاضر میں اس کی اہمیت کو بیان کریں۔

(الف) تعارف

اجتہاد سے مراد کسی بھی شرعی احکام کو عمل میں لانے کے لیے کوشش کرنا۔ اسی لیے ہمیں اجتہاد کا واضح تصور قرآن اور حدیث میں ملتا ہے۔ جن میں چار ادوار بھی ہیں اجتہاد کے، پہلا دور صحابہ کا، دوسرا دور امام کا اور تیسرا دور اماموں کے بعد۔ حضور پاک ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل کو جو نصیحت فرمائی تھی، جس کا مفہوم یہ ہے:

"کہ اگر تم قرآن و حدیث کے مطابق فیصلہ نہ کر پاؤ تو خود سے کوشش کرو۔"

اس کے علاوہ اسلام میں قرآن اور حدیث کی روح کے مطابق مجتہد کی کچھ خصوصیات بھی ہیں جن کا عمل پیرا ہونا لازمی ہے۔ جن میں ایک مجتہد کو قرآن و حدیث کا بھی علم ہو وہ عربی کو پڑھنا لکھنا جانتا ہو۔ اسی طرح اجتہاد کی اہمیت آج کے دور میں بھی بہت زیادہ ہے۔ جس سے ہم اپنے دینی اور دنیاوی مسائل کو حل کر سکتے ہیں۔

تاریخ: __/__/__

(ب) اجتہاد کے لغوی معنی

اجتہاد کا لفظ جہد سے نکلا ہے
جس کا مفہوم کوشش کرنا ہیں۔
الفارابی کے مطابق
کسی کام کے لیے انتہائی محنت
کوشش کرنا اجتہاد ہے۔

(پ) اجتہاد کے اصطلاحی معنی

امام غزالی کے مطابق

امام غزالی کے مطابق کسی بھی
شرعی احکام کو پورا کرنے کے لیے مجتہد کا اس کے
بارے میں علم حاصل کرنا اجتہاد کہلاتا ہے۔

علامہ منزودری کے مطابق

علامہ منزودری کے مطابق
کسی کام کو پورا کرنے کے لیے مجتہد جو جو فہم
لگاتا ہے اسے اجتہاد کہتے ہیں۔

(ت) قرآن اور حدیث کی روشنی میں اجتہاد کا تصور

قرآن مجید میں ارشاد ہوا جس کا مفہوم
یہ ہے
"اگر اللہ نے مومنوں میں ایک ایسی
جماعت نکل آئی جو لوگوں کو نیکی
کا راہ دکھاتی ہے" (القرآن)

(15

تاریخ: ___/___/___

ایک اور جگہ ارشاد ہوا جس کا مفہوم یہ ہے

"تم میں سے کوئی ایک شخص اللہ کی راہ میں
نکلتا ہے جو لوگوں کو بصیرت دکھاتا ہے"

(القرآن)

حضور پاکؐ نے جب حضرت معاذ بن جبلؓ کو یمن کا
حکمران بنایا تو ان کو یہ نصیحت فرمائی

"اگر تم قرآن اور حدیث کے مطابق فیصلہ
نہ کر پاؤ تو اس کا حل خود سے تلاش
کرو"

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضور
پاکؐ نے فرمایا

"جب تم کوئی حکم قرآن مجید میں پاؤ تو اس سے
فیصلہ کرو اگر وہاں نہیں تو حدیث کا رخ کرو اگر دونوں
میں نہیں تو اجتہاد کرو"

(ط) مجتہد کی خصوصیات

(i) قرآن مجید کا علم

ایک مجتہد کے لیے ضروری ہے
کہ وہ قرآن مجید کا علم ضرور رکھتا ہو اس
کے بغیر وہ کوئی بھی فیصلہ نہیں کر سکتا۔

(ii) حدیث کا علم

حدیث کے بارے میں جانتے
لہٰذا علم حدیث کے بارے میں مجتہد کو ضرور
علم ہو کیونکہ اگر وہ قرآن میں حل نہیں

تاریخ: __/__/__

تلاش کر رہا ہو تو حدیث کے مطابق کرے گا۔

(iii) اجماع و قیاس کا علم

مجتہد کے لیے ضروری ہے اسے اجماع اور قیاس کے بارے میں علم ضرور ہونا وہ پھر وقت فاسد فیصلہ کر سکے۔ اجماع میں شریعت کے مطابق اہل عالم اکٹھے ہوتے ہیں اور قرآن اور حدیث کے مطابق فیصلہ کرتا ہیں اسی طرح قیاس کا علم بھی مجتہد کے پاس لازمی ہو۔

(iv) عربی کا علم

ایک مجتہد کے لیے ضروری ہے کہ وہ عربی کے بارے میں علم رکھتا ہو کیونکہ قرآن مجید عربی میں نازل ہوا اسی لیے اس کو عربی پڑھنا، لکھنا لازمی آنی چاہیے۔

(ت) عصر حاضر میں اجتہاد کی اہمیت

آج کے دور میں بھی اجتہاد کو بہت اہمیت حاصل ہے۔

(i) مسلم ممالک میں عدل و انصاف کو برقرار رکھنے کے لیے اجتہاد کی ضرورت ہے۔

(ii) آج کے دور میں پوری دنیا میں نئے مسائل جنم لے رہے ہیں جن کو سمجھنے کے لیے اجتہاد کی ضرورت ہے۔ مثال کے طور پر ٹیکس کو کس طرح اسلام کے مطابق چلایا جائے۔

(iii) عورتوں کے حقوق کو برقرار رکھنے کے لیے

تاریخ: ___/___/___

آج کے دور میں اجتہاد کی ضرورت ہے، کیونکہ عورتوں کی مسائل زیادہ جنم لے رہے ہیں اسی لیے اجتہاد کی ضرورت ہے۔

(iv) آج کے دور میں معاشرتی مسائل زیادہ پیدا ہو رہے جن میں معاشرتی بگاڑ جو مغربی یلغار کی وجہ سے مسلم ممالک میں پھیل چکی ہے جدید دور میں اختلافات جیسے مسائل جنم لے رہے ہیں اس کے لیے مسلم ممالک میں اسلامی عالموں کی ضرورت ہے کہ وہ اجتہاد کریں۔

(v) آج کے سائنسی دور میں ٹیکنالوجی تیزی سے بڑھ رہی ہے جس کے مثبت اور منفی اثرات بھی ہیں ان کے لیے بھی اجتہاد ضروری ہے۔

(vi) آج کے دور میں رسم و رواج میں بھی تبدیلی ہو رہی ہے جن سے مسلم ممالک میں مزید مسائل اور اختلاف پیدا ہو رہے اس کے لیے اجتہاد کی ضرورت ہے۔

(ج) نتیجہ

اجتہاد کا تصور قرآن اور حدیث میں واضح بیان کیا گیا ہے جس کے مطابق ایک مجتہد اپنی مرضی سے شرعی مسائل حل کر سکتا ہے جو اسے قرآن اور حدیث میں نہ ملیں۔ لیکن مجتہد کے لیے بھی ضروری

ہے کہ وہ قرآن و حدیث اور عربی کا علم لازمی
رکھتا ہو۔ اس کے علاوہ آج کے دور میں
بھی اجتہاد کی ضرورت ہے۔ جس میں مجتہد
اصولوں کے دائرہ کار میں رہ کر اجتہاد کرے۔
مسلمان ممالک کو الگ اسلامک سنٹر قائم کرنا
چاہیے جس میں طالب علموں کو اجتہاد کے بارے میں
تعلیم دی جا سکے۔ اور مسلمان ممالک کے حکمران اگر وہ مجتہد
کی خصوصیات رکھتے ہوں وہ ضرور اجتہاد کریں۔ دوسری
طرف آج کے جدید دور میں کافی مسائل پیدا ہو رہے
ہیں جن میں رسم و رواج تبدیل ہو رہے ہیں جدید
ٹیکنالوجی کی وجہ سے منفی اور مثبت تبدیلیاں
رونما ہو رہی ہیں۔ اس طرح اجتہاد کا ہونا
لازمی ہے آج کے دور میں بھی۔